عوامی فلا حی ریاست کی کہا نی
بے چارے جو نا تھن کی زبا نی

(آزاد منڈی کی معیشت کے بارے میں ایک ناول)

مصنف
کین سکول لینڈ

متر جم
ڈاکٹرخلیل احمد

اے -ایس- انسٹیٹیوٹ،
پوسٹ باکس نمبر 933 ،لاہور

عوامی فلا حی ریاست کی کہا نی
بے چارے جو نا تھن کی زبا نی
(آزاد منڈی کی معیشت کے بارے میں ایک ناول)

مصنف:
کین سکو ل لینڈ
مترجم:
ڈاکٹر خلیل احمد
ٹائیٹل:
جمیل خان
کاپی رائٹ اردو (C) 2008 مترجم
ناشر:
اے-ایس- انسٹیٹیوٹ، پوسٹ باکس نمبر933 ،لاہور
پرنٹر:
حمیدسنز،-14ایبٹ روڈ،لاہور
اشاعت: دوم
تعداد : دو ہزار
قیمت: روپے

ISBN : 7-06-8777-969-978

عوامی فلا حی ریاست کی کہا نی
بے چارے جو نا تھن کی زبا نی

(آزاد منڈی کی معیشت کے بارے میں ایک ناول)

مصنف

کین سکول لینڈ

متر جم

ڈاکٹرخلیل احمد

فہرست

پیش لفظ اشاعت دوم

تعا رف

ابتدائیہ

1 ایک خطرناک طوفان
2 فسادی لوگ
3 المیہ ٔعامہ
4 فوڈ پولیس
5 سورج پر پا بندی
6 لمبا ئی ٹیکس
7 بہترین منصو بے
8 دو چڑیا گھر
9 نوٹوں کی چھپا ئی
10 خواب مشین
11 اقتدارسیل
12 تخریب پسند
13 ٹھکا نا وکا نا
14 جرائم کا فروغ
15 کتا ب جھگڑے
16 خالی پن
17 خصو صی شو
18 انکل سامتا

19 کچھوےاورخرگو ش کی نئی کہا نی
20 ہا ضمہ بورڈ
21 ماضی اورمستقبل کا ڈاکہ
22 حکومتوں کا بازار
23 دنیا کا قدیم ترین پیشہ
24 پیداواری نسخہ
25 تعریف پیما
26 سچی پیروکار
27 ضرورت مندی
28 جرمِ مشقت
29 نئے نووارد
30 تحفہ یا دھوکہ
31 ایجاد دشمن
32 عدالتی چارہ جو ئی
33 علاج کاحق
34 بد اخلا قی ڈیپارٹمنٹ
35 میری بیری
36 متجسس ِاعلیٰ
37 ہارکا قانو ن
38 جمہوریت گینگ
39 گدھ ، بھکاری،بھیدی اوربادشاہ
40 آزاد ملک

اختتامیہ
ابواب سے متعلق سوالات
تو ضیحا ت

پیش لفظ اشاعت دوم

جب2003 میں یہ ترجمہ شا ئع ہوا تو شخصی آزادی اور بازار معیشت پر یقین رکھنے والو ںنےاسے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اس کا سبب شاید یہ تھا کہ اردو میں اس مو ضوع پر ایسی عام فہم کتاب مو جود نہ تھی۔ اوراب تقریباً پانچ برس بعدیہ ترجمہ ایک نصابی کتاب کا درجہ حاصل کر چکا ہے۔

پاکستان میں اختیار پسندانہ خیا لات کی ترویج کے ضمن میں اس کتا ب کے روز افزوں استعمال نے اسے ایک اہم کتا ب بنا دیا ہے۔ اس کی بڑھتی ہوئی طلب اس کی دو بارہ اشاعت کا تقا ضا کرتی ہے۔

موجودہ اشاعت میں زبان و بیان کی معمولی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ تا ہم ، کتا ب کو زیادہ بہتر انداز میںشا ئع کیا جا رہا ہے۔

اس دوسری اشا عت کو ممکن بنا نے میں مجھے اپنے دوست ڈاکٹر خالد الماس کا تعاون حاصل رہا۔ ان کا بہت شکریہ!

خلیل احمد
28ستمبر، 2008
لاہور